

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ

کہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں فرماتا یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسُعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہی (آخرت کے انجام

الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ

سے) غافل ہیں یہ حقیقت ہے کہ بیشک یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنِّي بَعْدَ

والے ہیں پھر آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے (ظلم و جبر کرنے والے کافروں کے ہاتھوں) آزمائشوں (اور تکلیفوں) میں مبتلا

مَا قَاتَلْتُمُوهُمْ جَاهِدُوا وَصَبِرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِّنْ بَعْدِهَا

کیے جانے کے بعد ہرجرت کی (یعنی اللہ کے لیے اپنے وطن چھوڑ دیے) پھر (دفاعی) جنگیں کیں اور ﴿اے حبیبِ مکرّم!﴾ آپ کا رب

لَعَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تَجَادِلُ عَنْ

اس کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے وہ دن (یاد کریں) جب ہر شخص محض اپنی جان کی طرف سے (دفاع کے لیے) جھگڑتا ہوا

نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

حاضر ہوگا اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا

اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو (بڑے) امن اور اطمینان سے (آباد) تھی اس کا

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ

رزق اس کے (کینوں کے) پاس ہر طرف سے بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ آتا تھا پھر اس بستی (والوں)

فَآذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے عذاب کا لباس پہنا دیا ان اعمال کے